



## سوال

(361) فوت شدہ کے مال سے حج کیا جائے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص فوت ہو گیا۔ اس نے فریضہ حج ادا نہیں کیا تھا۔ اور وصیت کی کہ اس کے مال سے حج کیا جائے تو کیا غیر کالج اسی طرح ہے جس طرح بذات خود اس کالج کرنا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی مسلمان شخص فوت ہو جائے اور وہ فریضہ حج ادا نہ کر سکے جبکہ وہ وجوب حج کی شرطوں کو پورا کرتا ہو تو ضروری ہے کہ اس کے ترکہ سے حج کیا جائے خواہ اس نے وصیت کی ہو یا نہ کی ہو۔ اور جب کوئی دوسرا شخص فوت شدہ کی طرف سے حج کرے، جو پہلے خود اپنا حج کر چکا ہو تو یہ حج صحیح ہے۔ اس سے فرض ساقط ہو جائے گا۔ باقی رہا یہ مسئلہ کہ کسی غیر کالج کرنا، کیا خود حج کرنے کی طرح ہے یا اس کا ثواب کم یا زیادہ؟ تو یہ معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ جب استطاعت ہو تو ہر شخص کو چاہیے کہ وہ جلدی کرے اور فوت ہونے سے پہلے پہلے فریضہ حج ادا کرے جیسا کہ اولہ شرعیہ سے معلوم ہوتا ہے۔ نیز اس سلسلہ میں تاخیر کرنے میں گناہ کا بھی اندیشہ ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 265

محدث فتویٰ